This question paper contains 8 printed pages]

Your Roll No.......................

1666

B.A. (Hons.)/II **D**

URDU—Paper IV

(Early Prose and Poetry)

Time : 3 *Hours* *Maximum Marks* : 75

(*Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.*)

نوٹ : کل پانچ سوالوں کے جواب لکھئے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہیں۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے کسی ایک کی تشریح سیاق و سباق کے ساتھ کیجئے:

(الف)

والی ملک وہاں کا شاہ گردوں وقار، پر تمکیں، با افتخار، سکندر سے ہزار خادم، دارا سے لاکھ فرمان بردار، شوکت و کاؤس

P.T.O.

حشم، مالک تاج وتخت، والا مرتبت عالی مقام، شاہنشاہ فیروز بخت نام۔ موج بخشش سے اس بحر جود وعطا کی، سائلان لب تشنہ سیراب۔ اور نائرۂ غضب کے شعلے سے، دشمن بد باطن جگر سوختہ، بے تاب، دبدبہ داد دہی، غلغلہ عدالت سے، دشمن دوست جانی۔ چور مسافر کے مال کا نگہبان، ڈکیتوں کو عہدۂ پاسبانی۔ ملک وافر۔ سپاہ افزوں از قیاس۔ خزانہ لاانتہا، بے کراں۔ وزیر، امیر جاں فشاں۔ تاج بخشش و باج ستاں۔ محتاج اور فقیر کا شہر میں نام نہیں۔ داد فریاد، آہ و نالے سے کسی کو کام نہیں۔

(ب)

غرض آدمی کا شیطان آدمی ہے۔ ہر دم کے کہنے سننے سے اپنا بھی مزاج بہک گیا۔ شراب، ناچ اور جوئے کا چرچا شروع

ہوا۔ پھر تو یہ نوبت پہنچی کہ جب سوداگری بھول کر تماش بینی کا اور لینے دینے کا سودا ہوا، اپنے نوکر اور رفیقوں نے جب یہ غفلت دیکھی جو جس کے ہاتھ پڑا، الگ کیا۔ گویا لوٹ مچا دی۔ کچھ خبر نہ تھی کتنا روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ کہاں سے آتا ہے اور کیدھر جاتا ہے؟ مال مفت دل بے رحم۔ اس درخرچی کے آگے اگر گنج قارون کا ہوتا تو بھی وفا نہ کرتا۔ کئی برس کے عرصے میں یک بارگی یہ حالت ہوگئی کہ فقط ٹوپی اور لنگوٹی باقی رہی۔ دوست آشنا جو دانت کاٹی روٹی کھاتے تھے اور چمچا بھر خون اپنا ہر بات پر نثار کرتے تھے، کافور ہو گئے۔ بلکہ راہ باٹ میں اگر کہیں بھینٹ ملاقات ہو جاتی تو آنکھیں چرا کر منہ پھیر لیتے۔

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے کوئی دو کی تشریح مع حوالہ کیجیے:

(الف)

جس سر کو غرور آج ہے یاں تاجوری کا
کل اس پہ یہیں شور ہے پھر نوحہ گری کا
آفاق کی منزل سے گیا کون سلامت
اسباب لٹا راہ میں یاں ہر سفری کا
زنداں میں بھی شورش نہ گئی اپنے جنوں کی
اب سنگ مداوا ہے اس آشفتہ سری کا
اپنی تو جہاں آنکھ لڑی پھر وہیں دیکھو
آئینے کو لپکا ہے پریشاں نظری کا
صد موسم گل ہم کو تہہ بال ہی گزرے
مقدور نہ دیکھا کبھو بے بال و پری کا

(ب)

تجھ لب کی صفت لعل بدخشاں سوں کہوں گا

جادو ہیں ترے نین غزالاں سوں کہوں گا

دی بادشہی حق نے تجھے حسن نگر کی

یو کشور ایراں میں سلیماں سوں کہوں گا

تعریف ترے قد کی الف وار سری جن

جا سرو گلستاں کوں خوش الحاں سوں کہوں گا

مجھ پر نہ کرو ظلم تم اے لیلی خوباں

مجنوں ہوں ترے غم کوں بیاباں سوں کہوں گا

جلتا ہوں شب و روز ترے غم میں اے ساجن

یہ سوز ترا مشعل سوزاں سوں کہوں گا

(ج)

نہیں اس درد کی دارو کسی کن

بھئے حیراں سبھی حکمائے ذوفن

ارے جس شخص کوں یہ دیو لاگا

سیانا دیکھ اس کوں دور بھاگا

ارے یہ ناگ جس کے ڈنک لادے

نہ پاوے گا ڈرو جیوڑا گنوادے

ارے یہ عشق ہے یا کیا بلا ہے

کہ جس کی آگ سے سب جگ جلا ہے

کہ جس کے اندروں آتش پڑے ری

ارے دن رین سلگت وہ مرے ری

وہی جانے کہ جس کے تن لگی ہے

برہ کی آگ تن من سوں دگی ہے

۳۔ ''باغ و بہار فورٹ ولیم کالج کی ایک اہم اور منفرد داستان ہے۔'' اس قول کی روشنی میں باغ و بہار کی خوبیوں پر تبصرہ کیجئے۔

۴۔ ''فسانہ عجائب لکھنوی نثر کی عمدہ مثال ہے۔'' فسانہ عجائب کی لسانی خصوصیات پر روشنی ڈالتے ہوئے اس قول کی وضاحت کیجئے۔

۵۔ میر تقی میرؔ کی غزلیہ شاعری کی امتیازی خصوصیات پر اظہار خیال کیجئے۔

۶۔ دردؔ کی متصوفانہ شاعری کے عنوان سے ایک مضمون تحریر کیجئے۔

۷۔ ولیؔ دکنی کی مجازی شاعری کی خوبیاں مفصل بیان کیجئے۔

۸۔ ''نظیر اکبر آبادی اردو کے پہلے عوامی شاعر ہیں۔'' اس قول کی روشنی میں نظیر کی نظموں کا جائزہ لیجئے۔

۹۔ ''بکٹ کہانی'' کی لسانی اور ادبی خصوصیات پر سیر حاصل تبصرہ کیجئے۔

۱۰۔ ''ولی سے پہلے اردو میں غزل کی روایت'' پر مضمون لکھئے۔